

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لَأَكْفِيَنَّكَ اللَّهُ  
اللَّهُ مُصَلِّيًا وَسَلَامًا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَعَرَفْتُمْ بِمَدَىٰ مِنْ سَلَامٍ أَن  
وَمَدَىٰ مِنْ عِلْمِكَ وَبِحَسْبِكَ وَمَدَىٰ مِنْكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

# سَبِّحْهُ الْعَرَبِيَّ صَبِيحَتِهِ

ہمارے مزار اعلیٰ عربی جاننے والے دُرُودِ سَبِّحِ اللہ پے

عن یحییٰ بن یزید  
السعدی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ  
قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
انا اعربكم انا من قریش  
ولسانی لسان بنی سعد  
بن بکر۔  
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۱ ص ۱۱۳)

حضرت یحییٰ بن یزید سعدی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ  
سے روایت ہے کہ فرمایا  
حضور اقدس صَلَّوْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے، میں  
تم سے زیادہ اونچی عربی جانتا ہوں  
کیونکہ میں قریش خاندان سے ہوں  
اور میری زبان حلیمہ کے حث اندان  
بنی سعد کی زبان ہے۔

اوقی صَلَّوْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جوامع الكلم وخص  
ببدائع الحكم وعلم السنة  
العرب يخاطب كل امته  
بلسانها ويجاوزها بلغتها  
ويباريها في منزع بلاغتها۔  
(سبل الهدى ج ۲ ص ۱۳۰)

حضور اقدس صَلَّوْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جامع  
کلمے دیے گئے تھے اور دانائی کی  
باتوں سے خاص کیے گئے تھے اور  
اسے تمام عرب کی زبان سمجھتے تھے  
ہر قوم کو انہی کی زبان میں خطاب فرماتے تھے  
اور انکے محاورہ کو استعمال فرماتے تھے اور  
ان کی بلاغت کو بیان فرماتے تھے۔